مرات
از فاطمہ علی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

مرات

از

فاطمہ علی

www.novelsclubb.com

دوسری قسط

وہ بیس سال کا لڑکا آپنی ماں کا جنازہ کندھے پر اٹھائے

ہوئے تھا۔وہ اتنا غمزدہ تھا کے رو رو کر آنکھوں سے آنسو بھی سوکھ چکے تھے لیکن

دل کا درد تھا کے وہ کم ہی نہیں ہو رہا تھا۔ایسا لگتا تھا کے اسکی زبان کان اور دل کام

کرنا بند کر گئے تھے لیکن دکھ درد تکلیف ختم نہیں ہوئی تھی۔

اس رات وہ سویا نہیں تھا بلکے اس رات کے بعد کبھی سکون کی نیند نہیں سویا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہر لڑکے کی پہلی محبت اسکی ماں ہوتی ہے یا پھر یہ کہا جاۓ کے محبت پر یقین کی

وجہ ماں ہوتی ہے یا محبت کی استاد "ماں" ہوتی ہے تو کوئی شبہ نہیں ہے۔ اللہ نے ماں

کی محبت کا نعم البدل نہی رکھا۔دنیا کی ساری محبتیں بھی مل جائیں تو ماں کی کمی کا دکھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

صرف کم ہوتا ہے ختم نہیں ہوتا ہم جتنے بڑے ہی کیوں نہ ہو جائیں ہم جتنے عقل مند ہی کیوں نہ ہو جائیں ماں کے دوپٹے کی چھاؤ ہمیشہ چاہیے ہوتی ہے اور آ گر وہ چھاؤ چھین لی جاے تو ہم مرتے تو نہیں ہیں بس پل پل ٹوٹتے ہیں کبھی یادوں سے تو کبھی تصویروں سے زندگی تنگ ہو جاتی ہے بس ہم مرتے نہیں ہیں۔

شاعر محبوب نہ ملنے پر تو بہت کچھ لکھتے ہیں اسکی جدائی پر کتابوں کے صفحے بھڑ دیتے ہیں اتنی بہادری کہا سے لاتے ہیں؟ماں کی جدائی ایسا توڑتی ہے کے اس دن اس لمحے کو لکھنا تو دور، یاد کرنا سانسیں کم کر دیتا ہے۔اگر سو کتابوں کے ہر صفح پر ماں کی محبّت کو بیان کیا جاے تو بھی وہ کتابیں "ماں" کے "م" کو بھی بیان نہیں کر پائیں گی۔

www.novelsclubb.com

اسکی محبت بھی آپنی ماں کیلیۓ ایسی ہی تھی جسکا نعم البدل کوئی نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ پھولوں کو اپنے کمرے میں لا کر گلدستے میں سجا چکی تھی ہاتھ چہرے کے نیچے رکھ کے بس پھولوں کو دیکھ رہی تھی حیات کو پہلی مرتبہ کسی نے پھول گفٹ کئے تھے اس ہینڈ رٹن کارڈ کو وہ الماری میں رکھ رہی تھی کے اسکی نظر کارڈ کے کونے پر لکھے نمبر پر گئی اس لڑکے نے اپنا نمبر لکھ کر دیا تھا اس نمبر کے ساتھ لکھا تھا۔

"جب آپکا دل چاہے مجھے کال کر لیجئے گا "

حیات پڑھ کر حیران ہوئی تھی اسنے وہ کارڈ الماری میں رکھ دیا۔اسنے سوچا کہ وہ ایسا کچھ نہیں کرے گی۔اسے

ان چکروں میں نہیں پڑنا تھا۔لیکن جو ہم سوچتے ہیں وہ ہر دفعہ نہیں ہوتا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسمارہ کتنی دیر سے فرحان کو کال ملا رہی تھی۔ایک کال رسیو نہیں کی جا رہی تھی ۔اسکے صبر کا بھانس ٹوٹ رہا تھا۔"اسمارہ تم نے کچھ کھایا نہیں آ جاو آب کچھ کھالو اسکی امی نے آواز دی تھی"۔

جی آپ جائیں بس تھوڑی دیر میں آ رہی ہوں۔اسمارہ نے کہا۔اس نے فرحان کو ایک بار پھر کال کی پر کال کاٹ دی گئ تھی اسمارہ کو بہت غصہ آیا فرحان کے بچے کو تو میں پوچھ لونگی اسکی ہمّت کیسے ہوئی کے یہ میری کال کاٹ دے کہتے ہوے وہ کھانا کھانے کے لئے چلی گئ۔

وہ لڑکا سمندر کے کنارے اپنے دوست کے ساتھ بیٹھا تھا ہر طرف خاموشی تھی۔

میں اس چڑیل کو معاف نہیں کروں گا"۔اس اکیس سالہ لڑکے نے غصے سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یار ایسا مت کہو وہ تمہاری ماں ہے اور اس میں زیادہ غلطی تمھارے ڈیڈ کی ہے"۔"

اس کے دوست نے کہا تھا

آج تو تم نے کہ دیا پر آج کے بعد اس عورت کو میری ماں نہ کہنا میری ماں ایک ہی تھی جو اس دنیا سے چلی گئی ہے اور یہ چڑیل صرف میرے باپ کی دوسری بیوی اور میری ماں کی قاتل ہے اور میرا باپ اس میں برابر کا شریک ہے۔ان دونوں کو میں کبھی معاف نہیں کرونگا"۔اس لڑکے نے روتے ہوے دوست سے کہا۔

یار تو پوری رات جاگتا ہے پورا دن روتا ہے ایسا کب تک چلے گا۔آنٹی ہوتی"

"اور تمہیں اس حالت میں دیکھ کے کتنی افسردہ ہوتیں۔

اگر وہ ہوتیں تو میں ایسا ہوتا ہی نہیں"۔اس نے اداسی سے مسکرا کر کہا۔اور پھر" رونے لگا۔

جب کوئی بہت پیارا ہم سے دور چلا جائے اتنا دور کے ہم کبھی اس کی آواز بھی نہ سن سکیں کبھی اس کو دیکھ بھی نہ سکیں تو ہماری ایک ہی خواہش ہوتی ہے کے کاش وہ واپس آجائے یا ہم اس کے پاس چلیں جائیں۔

حیات یونی آئ تھی کے اسنے سعد عالم کو اپنی گاڑی سے نکلتے ہوے دیکھا اسکے آگے پیچھے لڑکے اور لڑکیاں تھے وہ گلاسس اتارتا ہوا باہر آیا تھا۔

حیات کو دیکھ کر بہت غصہ آیا تھا کے اس سے سب اتنا امپریس کیوں ہو رہے ہیں پر وہ سر جھٹکتی ہوئی آگے نکل گئ۔

اسمارہ اور حیات نے لیکچرز اٹینڈ کئے تھے اور آب تھک ہار کر کیفے میں کچھ کھانے آئ تھیں۔

"اسمارہ یار یہ سعد کیا چیز ہے؟"۔چڑ کے پوچھا تھا۔

"کیوں کیا ہوا تمہیں کچھ کہا اس نے ؟"۔

نہیں پر تم نے دیکھا نہیں کے صبح بھی سب اس کے پیچھے تھے اور آب کلاس میں بھی سب اسی کی باتیں کر رہے تھے اور سر اقبال تو اس کو انکھوں پر بیٹھا کر رکھتے ہیں اسی لئے پوچھ رہی ہوں۔

پتہ نہیں ایسا کیوں ہے اور جہاں تک صبح کی بات ہے اس کے بارے میں تو کچھ نہیں پتہ مجھے میں تو آئی لیٹ تھی "۔اسمارہ نے برگر کھاتے ہوے کہا۔حیات کا برگر ویسے ہی بند پڑا تھا۔

ابھی حیات نے کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کے پیچھے سے آواز آئی۔

اسمارہ سر بلال آپ کو آفس میں بلا رہے ہیں !" کسی سٹوڈنٹ نے کہا۔

تم یہی رکو میں بات سن کے آئی اسمارہ حیات کو کہ کر چلی گئی۔

حیات آب موبائل چیک کر رہی تھی کہ سامنے والی سیٹ پر سعد آ کر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہیلو! یہاں پر اسمار بیٹھی ہے اٹھو یہاں سے "حیات نے غصہ سے کہا۔

اچھا پر مجھے تو لگا تم پوچھنا چاہتی تھی کے سب مجھے سے اتنے امپریس کیوں ہیں"۔

ابرو اٹھا کے پوچھا تھا اور حیات کا بر گر اٹھایا۔

حیات کا منہ کھولا کا کھولا رہ گیا "تم ہماری باتیں سن رہے تھے شرم نہی آتی تمھیں لڑکیوں کی باتیں سنتے ہوے"۔ غصے سے سعد کو دیکھتے ہوے کہا۔

میڈم جن کو آپ باتیں کہ رہی ہیں وہ غیبت تھی شکر کرو میں نے سن لی ورنہ غیبت کا گناہ ملتا۔ بر گر کا بایٹ لیا۔

ہاں "خود تو تم فرشتے ہو نا ہر کسی کی چھپ کر باتیں

www.novelsclubb.com

سن نے سے تمھارے کون سے نیک عمالوں میں اضافہ ہو رہا ہے"۔ اور ہمّت کیسے ہوئی میرا بر گر کھانے کی۔ حیات غصے سے بولی تھی۔

"تم بہت ہی کنجوس ہو ویسے"۔ سعد نے لاپرواہی سے کہا

"اگر تم چاھتے ہو کے میں آج جان بھوجھ کر تم پر کافی

نہ گراؤں تو اس سے پہلے دفع ہو جو یہاں سے"۔

"Relax hayat relax its just a burger!"

سعد نے اطمینان سے کہا جیسے اس کا آپنا تھا۔

"سعد عالم جاؤ یہاں سے"۔حیات نے دانت پیستے ہوے کہا

اتنی دیر میں ویٹر حیات کے سامنے ایک بر گرر کھ کر چلا گیا۔

سعد:"لو مس کنجوس آگیا تمہارا بر گر"۔

حیات:"میری تم سے دوستی نہیں ہے کے مجھے تم جو مرضی کہ دواور میں آرام

سے سن لوں اس لئے زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے"۔

آپ مجھے دوستی کی افر کر رہی ہیں؟"۔"

www.novelsclubb.com

".میں بھی نہ رکھوں block list دوستی! تمہیں میں اپنے فون کی"

آب آپ میرا نمبر مانگ رہی ہیں؟"۔"

میں تمہارا سر پھاڑ دونگی دفع ہو جاو یہاں سے "حیات نے انگلی سے اشارہ کیا۔"

آپ گھر سے لے کر آئی تھی یہ سیٹ یا یہ کیفے آپ کے نام پر ہے؟"۔آنکھیں جھپکتے ہوئے پوچھا

یہ کیسا بچکانہ سوال ہے"! حیات نے خفگی سے کہا۔

دادی اماں!"تو پھر آپ تب ہی یہاں سے مجھے اٹھا سکتی ہیں جب یہ سیٹ اپنے گھر سے لے کر آئی ہو یا کیفے آپکا ہو۔اور ویسے بھی آپکی دوست نے مجھے یہاں بیٹھنے کا بولا ہے"—سعد نے جتانے والے انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

وہ تمہیں یہاں بیٹھنے کا کیوں بولے گی؟۔اور دادی اماں مت بولو مجھے۔حیات آب اسے گھوڑ رہی تھی۔

وہ ائے گی تو خود پوچھ لینا اور مجھے گورنا بند کرو دادی اماں۔"

"بہت ہی فضول انسان ہو تم"۔

اور تم بہت کنجوس ہو"۔ ہنس کے کہا"

تم ایک نمبر کے فلرٹ ہو"۔"

تم ایک نمبر کی لڑاکی، جنگلی بلی ہو"۔"

اس بار حیات نے اپنا سر ہاتوں میں پھینک دیا تھا۔

کیوں اپنی تعریف اچھی نہیں لگی"سعد نے چڑھانے والے انداز میں کہا۔"

ویسے تمہیں گاڑیوں میں انٹرسٹ ہے؟"۔

www.novelsclubb.com

تمہیں کیوں بتاؤں اپنے انٹرسٹس!"حیات آنکھیں پھیرتی ہوئی بولی تو

سعد نے سر کو بس خم دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سعد۔۔۔اسمارہ نے آتے ہی آواز دی۔

سعد اٹھ گیا اور اسمارہ کے ہاتھ سے نوٹس لے کر تھینک یو بول کر ایک نظر حیات پر ڈالی اور چلا گیا۔

تم اسے یہاں پر کیوں بیٹھا کے گئی تھی؟"۔حیات نے اسے جاتا دیکھ کر سوال کیا۔

کیوں کچھ ہوا؟"۔"

تو بہت ہی زیادہ annoying ہونا کیا تھا ایک نمبر کا فلرٹ ہے اور" ہے۔"حیات نے سعد کی حصوصیات بتائیں۔

حیات تمہیں ویسے بھی لڑکوں سے الرجی ہے"۔اسمار نے ہنستے ہوے کہا۔"

www.novelsclubb.com

ایسا کچھ نہیں ہے آب بتاو سر نے کیا کہا؟"۔"

"سر اقبال نے سعد کے لئے بلایا تھا اسے نوٹس

چاہیے تھے سر اقبال کہہ رہے تھے کہ میں اسے نوٹ اور یونورسٹی بھی دکھادوں تو میں ویٹر کو بول کر گئی تھی کے جب سعد نظر آے تو اسے میرے ٹیبل پر بھیج دیناتا کہ میں اسے ابھی نوٹس ہینڈ اور کردوں۔اسمارہ نے تیزی میں سب بتایا"۔

حیات:"وہ کوئی چھوٹا بچہ تو نہیں جو تم اسے یونی دکھاؤ سر کچھ extra کرتے ہیں اس کا"۔

آپ سر نے بولا ہے تو کرنا تو پڑے گا"۔اسمارہ نے بکس اٹھاتے ہوے کہا۔"

وہ دونوں کلاس میں داخل ہوئی تو سب لڑکیاں سعد کے ارد گرد مکھیوں کی طرح جمع تھیں اور وہ سب سے ہی ہنس ہنس کے باتیں کر رہا تھا۔

اف !"کتنا برا فلرٹ ہے یہ لڑکا" حیات نے دیکھتے ہی دل میں سوچا۔

سب سے کتنا فرینڈلی ہے"اسمارہ نے دل میں سوچا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر آئے چکے تو سب اپنی اپنی سیٹس پر بیٹھ گئے سر نے پڑھانا شروع کر دیا تھا اور سب نوٹس لے رہے تھے حیات بھی ایک نظر بورڈ پر ڈالتی پھر لیکچر نوٹ کرنا شروع کر دیتی سب کچھ نہ کچھ لکھنے یا پڑھنے میں مصروف تھے سوائے سعد عالم کے وہ صرف حیات کو پڑھنے میں مصروف تھا۔

راجہ کیسا ہے تو؟"۔ فون پر اس بائیس سالہ لڑکے سے کسی نے پوچھا۔"

آب ٹھیک ہوں"۔"

میڈیسن لے رہا ہے نا؟۔ رات کو سوتا ہے کے نہیں؟"۔"

یار جگر میری بیوی بننا بند کر"۔"

www.novelsclubb.com

بیوی تو نہیں پر دوست تو ہوں نہ تیرا۔ میڈیسن لی کے نہیں ؟"۔ تو نے نہ بتایا تو" میں تیرے گھر آجاؤ گا۔

ہاں ہاں لے لی ہوئی ہے"۔اس لڑکے نے زچ ہو کے بتایا"تو بتا میری طرف" کب چکر لگا رہا پھر"۔

یار آفس کا کام بہت ہے ابھی پرسوں آتا ہوں"۔"

اس طرف قہقہ لگا تھا۔ جگر تو ایسی باتیں نہ کر، کام والی باتیں تجھ پر سوٹ نہیں" کرتی"۔

راجہ جانی تیرا ہی آفس ہے شاید تو بھول گیا ہے اور کام بھی تیرے آفس کا ہی" ہے ؟"۔

www.novelsclubb.com

راجہ :"بھولا نہیں ہوں تو ہی تو کام پر آنے نہیں دیتا آفس میرا ہے پر چلتی تیری ہے"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جگر: "ایش کر تھوڑے دن ابھی تیری چھٹیاں چل رہی ہیں بعد میں تجھے سے ہی کام لوں گا۔ تیرے آنے سے پہلے آدھے سٹاف کو چھٹی پر بیجھ دونگا اور انکا کام تو ہی کرے گا ابھی بیروزگاری انجوائے کر"۔

بڑا کمینہ ہے تو۔۔۔ آکر سب سے پہلے تجھے ہی فائر کروں گا ہنس کے کہا"۔ "

جگر: "دوست بھی تو تیرا ہوں۔ ہاتھ میں سگرٹ چلاتے کہا کافی دنوں بعد اچھی طرح بات کی ہے تم سے، اسی طرح رہا کر مجھے یہ پرانا دوست ہی چاہیئے"۔

"کوشش کرونگا افسردہ سا مسکراتے ہوے بولا تھا"

---

www.novelsclubb.com

اسمارہ اور سعد یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھے باتیں کررہے تھے۔ پہلے اسمارہ اکیلی بیٹھی حیات کا انتظار کررہی تھی پر سعد آکر آگے پیچھے دیکھتا بیٹھ گیا۔

سعد نوٹس کی سمجھ آگئی تمہیں؟"۔ اسمارہ نے پوچھا"

سمجھنے کی کیا ضرورت ہے؟"۔ سعد نے لاپرواہی سے کہا۔"

اگر پڑھنے نہیں تو مجھ سے لیے کیوں تھے"۔اسمارہ نے بگڑتے ہوئے کہا۔"

سعد: "سر اقبال کی وجہ سے"۔اسی لپرواہی سے جواب دیا۔

اسمارہ: "سر اقبال کی وجہ سے کیوں؟"۔ حیرانی سے کہا۔

انہوں نے ہی کہا تھا تم سے لے لوں بس انکوچپ کروانے کے لئے۔ ورنہ نہ بھی"

"ملتے تو کوئی فرق نہ پڑتا مجھے۔

اسمارہ کا منہ کھولا کا کھولا رہ گیا "مطلب تم پڑھتے کہا سے پھر؟"۔وہ حیران بھی تھی

اور پریشان بھی۔

www.novelsclubb.com

سعد: "نہیں یار میں کونسا پڑھنے آتا ہوں ٹائم پاس کرنے اور زندگی جینے کے لئے آتا

ہوں"۔ کہتے ہی قہقہ لگا یا تھا۔

"اسمارہ: "حیات بلکل ٹھیک کہتی ہے تمھارے بارے میں۔

سعد: "کیا۔۔کیا کہتی ہے وہ؟"۔ حیرانی سے پوچھا تھا۔

یہ ہی کے تم ایک نمبر کے فلرٹ ہو" اسمارہ نے ہنس کے بتایا۔"

سعد: "تمہاری دوست کی رائے میرے بارے میں زیادہ ہی خراب ہے" کچھ افسوس سے کہا۔

اسمارہ: "اس کی ہر لڑکے کے بارے میں یہ ہی رائے ہے"۔

سعد: "پتہ تھا مجھے اسکا تھوڑا سا دماغ کا سکریو ڈھیلا ہے۔ ویسے مس جنگلی بلی ہیں کدھر؟"۔

"اسمارہ: "وہ کافی لینے گئی ہے۔

www.novelsclubb.com

سعد: "آب کس بیچارے پر گرانے کے لئے کافی لے رہی ہے"۔

اسمارہ: "باقیوں کا تو پتہ نہیں تم ضرور بچ کر رہنا"۔ انگلی سے اشارہ کرتے کہا۔

اس بات پر وہ دونوں ہنسے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ نظارہ حیات دور سے کھڑی دیکھ رہی تھی اور آگ بگولہ ہو رہی تھی کافی کے دو کپ ہاتھ میں تھے اسکا دل چاہ رہا تھا کے اس سعد نامی کیڑے کو اس گولے سے کہیں دور خلا میں پھینک دے اور اسکے پیچھے اسمارہ کو بھی، اسے ان دونوں کی دوستی زرہ برابر بھی نہیں بھائی تھی۔ کافی جاتے ہوئے گراؤنڈ میں ہی پھینک دی تھی۔

حیات غصے میں یونی سے نکل کے ڈرائیور کو کال کرنے لگی۔

اس نے اپنے بلکل سامنے سعد کی گاڑی کھڑی دیکھی۔ "سعد عالم دوسروں کی دوست کے ساتھ گپے ہانکنے کا زیادہ شوق ہے نہ تمہیں آب بتاتی ہوں"۔

www.novelsclubb.com

بیگ سے سکیل نکالا اور کار کے فرنٹ پر بڑی سی لکیر ماردی کار کا پینٹ اترا تھا۔ حیات مسکراتی ہوئی آپنی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ اور آب دل ہی دل میں خود کو شاباشی دے رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بی بی جی یہ گاڑی کس کی ہے ؟"۔ڈرائیور نے تسلسل توڑا"

کیوں ؟"حیات نے خفگی سے کہا۔"

"بی بی جی یہ گاڑی عام گاڑی نہیں ہے یہ

ہے"۔ Toyota prius

حیات :"تو اس میں ایسا کیا ہے ؟"۔لاپرواہی سے پوچھا

ڈرائیور :"بی بی جی یہ گاڑی کم از کم پاکستان میں ڈیڑھ کروڑ کی ہے"۔

حیات کو جیسے جھٹکا لگا تھا۔"کیا کہا کتنے کی ؟؟"۔

ڈیڑھ کروڑ کی بی بی جی "۔ڈرائیور نے پھر دہرایا تھا۔"

www.novelsclubb.com

حیات نے جلدی سے فون نکالا اور اس گاڑی کو گوگل پر سرچ کیا اور وہ دھنک رہ گئی تھی۔وہ ڈیڑھ کروڑ کی گاڑی پر سٹیل کا سکیل مار آئی تھی۔

اسے سعد کی بات یاد آئی (تمہیں گاڑیوں میں انٹرسٹ ہے؟)

توسب اس گاڑی کی وجہ سے اسکے آگے پیچھے تھے اور وہ کیفے میں یہ ہی بتانے والا تھا۔

جو ہو گا صبح دیکھا جائیگا کہ کر سر جھٹک دیا۔

انشا تم یہ سوال پر غلط طریقے سے حل کر رہی ہو بہت ہی نالائق ہو تم عائشہ نے افسوس سے کہا۔

www.novelsclubb.com

اچھا تم خود تو نوبل پرائز جیت کر آئی ہوئی ہو نا۔ انشا بھی چپ رہنے والوں میں سے " نہیں تھی"۔

عائشہ: "میرے سے بد تمیزی نہیں کرو اور پڑھائی پر فوکس رکھو"۔

انشا: "اور خود تمہارا اسارا فوکس" بابر عاظم "پر ہے اسکا کیا؟ فون کی اسکرین دیکھتے ہوئے کہا"۔

انشا اس کے بعد تمہاری زبان چلی تو میں نہیں پڑھاونگی تمھیں"۔"

انشا: "تو نہ پڑھاؤ ویسے بھی ایک دن دنیا ختم ہو جائیگی اور پہلا سوال نماز کا ہو گا میتھ کو کس نے پوچھنا ہے"۔

عائشہ: "تم جتنی زبان چلا رہی ہو اتنا دماغ چلا لو تو زیادہ اچھا ہو گا"۔

انشا: "اُج کل پڑھائی کا کوئی سکوپ نہیں ہے میں۔ tiktoker بنوں گی"۔

اف انشا تم نے حیات کے ہاتھوں ہڈیاں تڑوالینی ہیں۔ اور ٹک ٹاک میں فحاشی کے" علاوہ کچھ نہیں ہے۔ تم نے سوچا بھی کیوں ٹک ٹاک کا؟"۔

انشا: "پر آجکل سب یوز کر رہے ہیں۔ میری کلاس کی لڑکیاں اتنی مشہور ہیں سب ان کو جانتے ہیں اور وہ پیسے بھی کماتی ہیں"۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عائشہ: "ہاں سب یوز کر رہے ہیں لیکن تم سب کے ساتھ گناہ گار تو نہیں بننا چاہتی نا۔ایک تو وہ لڑکیاں اپنی نمائش کرتی ہیں اور دوسرا جو لڑکے لڑکیاں اپنی ویڈیوز میں میوزک استعمال کرتیں ہیں اس کو سب سنتے ہے اور جتنے لوگ سنیں گے اتنا ان کو گناہ ملے گا تم چاہتی ہو اللہ تم سے ناراض ہو جائیں ؟۔اور جو پیسے وہ اس چیز سے کمارہی ہیں وہ حرام ہیں۔اور اس میں کوئی شک نہیں کے یہ حرام دنیا اور آخرت دونوں کیلئے صرف نقصان ہے۔"

انشا: "نہیں نہیں میں اللہ کو ناراض نہیں کرونگی۔مجھے پتہ ہے کے میوزک حرام ہے اور عورتوں کا نہ محرم کے سامنے سج دھج کر جانا بھی منع ہے۔"

عائشہ: "بہت اچھے !"۔

چلو پڑھو کیوں کے پڑھائی بہت ضروری ہے اور پڑھائی سے ہی تم اپنی مرضی کا حلال پیسہ کما سکتی ہو"۔

www.novelsclubb.com

حیات اُبھی بھی ان پھولوں کو دیکھ رہی تھی اسنے اسمارہ کو اس سب کے بارے میں بتانا تھا پر وہ سعد کے ساتھ بیٹھی تھی اس لئے حیات کو موقع نہیں ملا تھا۔

پر آب اسنے سوچا تھا کے کال کر کے اسمارہ کو بتآنا چاہیے۔

ٹرن ٹرن ٹرن۔۔۔۔۔

فون اسمارہ نے اٹھایا تھا۔

ہاں حیات کیا ہوا؟"۔"

اسمارہ مجھے تمہیں کچھ۔۔۔۔۔یار میں آپنی کزن کے گھر آئی ہوں گھر جا کر کال بیک کرتی ہوں۔اسمارہ نے حیات کی بات کاٹتے ہوے کہا اور کال کاٹ دی۔

www.novelsclubb.com

حیات منہ بنا کر اپنے کمرے سے نکل گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاہااسمارہ زور زور سے کسی ریسٹورینٹ میں بیٹھی ہنس رہی تھی۔

تم نے کچھ کھایا کیوں نہیں ؟"۔فرحان نے اسمارہ سے پوچھا تھا۔"

بہت کچھ کھالیا ہے آب میں فل ہوں بچے ہوے کھانے کو پیک کروالو"۔"

فرحان:"حیات کیوں کال کررہی تھی؟"۔

اسمارہ:"اس نے ایسے ہی کی تھی کچھ خاص نہیں اور میں نے جلدی میں فون بند کیا تھا پیچھے سے آواز چلی جاتی تو اسے شک ہو جاتا کے میں کسی ریسٹورینٹ میں ہوں"۔

فرحان:"اسے تم پر شک تو نہیں ہوا نہ؟"۔

اسمارہ:"نہیں وہ مجھ پر آنکھ بند کر کے بھروسہ کرتی ہے اور ویسے بھی جب تم اپنے ڈیڈ سے شادی کی بات کروگے میں اسے سب سچ سچ بتادونگی۔اسمارہ اچھے موڈ میں تھی"۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

فرحان: "بہتر! جلدی کھالو تم لیٹ ہو گئی تو تمہاری امی حیات کو فون کر کے پوچھ نہ لیں کہیں۔ انکو تو یہ ہی بتایا ہے تم نے کے تم حیات کے ساتھ ہو"۔

ہاں بس ہو گیا اور تھینک یو فر دا گفٹ"۔ اسمارہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔"

بس تمہارا ساتھ چاہیے یہ چھوٹے موٹے گفٹس تمہارے آگے بے مول ہیں"۔"

اسمارہ اسکی بات سن کر مسکرا دی۔

حیات اپنی بالکنی پر بیٹھی چائے پی رہی تھی اور ساتھ ساتھ چاند کو دیکھ لیتی اسنے اسمارہ کو پھر کال کی پر فون آف تھا۔ وہ اکیلا پن محسوس کر رہی تھی کوئی تو ہو جو اسے بھی سنے۔

www.novelsclubb.com

اس نے آنکھیں بند کی تو اسے اچانک وہ لڑکا یاد آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اکیلا بارش میں کیوں رو رہا تھا؟ کیا ہوا تھا اسے؟ کوئی پیسوں کی پریشانی؟ یا دل "ٹوٹا تھا اسکا؟ یا میری طرح وہ بھی تنہا تھا؟۔ آج کے زمانے کے لڑکے بھی روتے ہیں کافی حیرانی کی بات ہے۔ حیات اسکے بارے میں سوچ رہی تھی اور ساتھ ساتھ چائے کا گھونٹ لگا لیتی۔ اسکا دل چاہا کے اس نمبر پر کال کرے اور پوچھے کے وہ اتنا دکھی کیوں تھا؟۔ اسنے کارڈ نکالا بغیر سوچے سمجھے فون نمبر ملا دیا۔ دوسری طرف رنگ جا رہی تھی اور

فون اٹھا لیا گیا۔

السلام علیکم!"..حیات نے آواز سنی اور فون کاٹ دیا۔"

آب وہ پچھتا رہی تھی کے اسنے یہ بیوقوفی کیوں کی، کیا سوچ کے کال ملائی۔"اف "حیات تم کیا کرنے والی تھی

خود سے کہا کے اچانک فون بجا اور وہی نمبر نظر آیا۔

حیات نے جلدی سے فون پاور اف کر دیا۔

اب وہ پریشان تھی اور جب پریشانی ہو تب سب اللہ پر چھوڑنا چاہیے اور گھوڑے بیچ کر سو جانا چاہیے۔

اسمارہ حیات کیسی ہے؟"۔"

جی امی بلکل ٹھیک ہے۔آپ کیوں پوچھ رہی ہیں؟"۔"

ایسے ہی تم کافی چکر لگا چکی ہو اسکے گھر اور وہ جب بھی تمہیں ڈراپ کرنے آتی تھی" مجھ سے سلام لئے بغیر نہیں جاتی تھی اب تو بلکل نہیں آتی ہماری طرف"۔

www.novelsclubb.com

اسکے ساتھ اسکا کزن تھا اس لئے جلدی گئی رکی نہیں اگلی دفعہ ضرور آپ" سے ملواونگی"۔بے ڈر ہو کے جھوٹ بولا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسمارہ تمھارے ابّو کہ رہے تھے کے آپ اور دوستوں کے گھر جانے کی ضرورت نہیں ہے گھر پر بیٹھو"۔

اسمارہ:"اف آمی ایک ہی تو دوست ہے میری اور اسکے گھر بھی نہ جایا کروں کتنی پابندیاں لگائیں گے ابّو؟"۔

تمہارا باپ ہے وہ اور ہر ضرورت پوری کر رہا ہے تمہاری تھوڑی بات مان لیا کرو "تم بھی۔

اسمارہ:"ضرورت۔۔۔۔کیسی ضرورت؟ ہر ضرورت میں اپنی خود پوری کرتی ہوں یونیورسٹی سکالرشپ پر پڑھ رہی ہوں کبھی کچھ نہیں مانگا آپ دونوں سے ایک آزادی دی ہے تو وہ بھی چھین لیں آپ۔ ہماری یونی آنا کبھی پتہ چلے گا کے ضرورت پوری ہونا کسے کہتے ہیں لوگوں کے ماں باپ کتنا کچھ کرتے ہیں"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کبھی ماں باپ کے احسانوں کا بدلہ اولاد نہیں چکا سکتی" کہ کر اسمارہ کی ماں سر ہلاتی اندر چلی گئیں۔

اسمارہ مسکرا کر وہ تصویریں دیکھ رہی تھی جو آج اسنے فرحان کے ساتھ بنائی تھیں۔

دن کا سورج جاگ اٹھا تھا۔چڑیوں کے چہچہانے کی آواز اسکے کانوں میں پڑی ملازمہ نے کھڑکی کا پردہ اٹھایا۔حیات کو سورج کی کرنوں نے جب تنگ کیا تو آنکھ کھل گئی

۔

شہناز باجی کیا ٹائم ہو گیا؟"۔ایک آنکھ کھول کر پوچھا"

www.novelsclubb.com

حیات بی بی 8 بج گئے ہیں ناشتہ لگا دوں؟"۔"

ہاں لگا دو اور انڈا ہاف فرای کرنا"۔"

جی"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات نے اٹھ کر آنکھیں مسلی اور فون ان کیا اور ان کرتے ہی صرف 1 مس کال شو ہوئی تھی یہ اسی نمبر سے تھی جس پر رات کو حیات نے کال ملائی تھی۔

حیات کافی حیران تھی کے اس لڑکے نے نہ ہی کوئی میسج کیا ہوا تھا اور نہ ہی مس کالز تھیں جس کو سوچ کر اس نے فون پاور اف کیا تھا۔وہ مطمئن تھی۔

فرش ہو کر ناشتہ کرنے پہنچ گئی۔ناشتے پر وہ اکیلی ہی ہوتی تھی کیوں کے عائشہ کالج اور انشا اسکول چلی جاتی تھی اور ریحانہ لیٹ ہی اٹھتی تھیں۔وہ ناشتہ کر رہی تھی کے ابراھیم شاہ آکر ٹیبل پر بیٹھ گئے اسکی آپنے باپ سے کوئی اٹیچمنٹ نہیں تھی اسکو پتہ تھا کہ اسکا باپ بیٹیوں کو آپنے سر پر بوجھ کے سوا کچھ نہیں سمجھتا۔لیکن اتنا کچھ ہونے کے باوجود وہ آپنے باپ سے نفرت نہیں کر پائی تھی۔

ناشتہ کیا اور یونی کے لئے نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

راجہ انکل کب سے کال کر رہے ہیں تو فون کیوں نہیں پک کر رہا انکا؟"۔"

دیکھ جگرا گر تو بھی مجھے لیکچر دینے آیا ہے تو کوئی فائدہ نہیں ہے میں واپس نہیں" جانے والا"۔

وہ بہت پریشان ہیں کب تک ایسا کرے گا تو؟"۔"

کم آن تم تو کم از کم ایسا مت کہو مجھے پتہ ہے وہ میرے لئے کتنا پریشان ہوتا ہے" باپ ہے میرا تم سے بہتر جانتا ہوں "طنز مسکرا کے کہا۔

جگر: "دیکھ جب سے تو نے خود کشی کی جرات کی ہے وہ بہت پریشان ہیں تیری وجہ سے اور آب تم نے گھر ہی چھوڑ دیا"۔

www.novelsclubb.com

راجہ: میں تمہیں سو دفعہ بتا چکا ہوں کوئی خود کشی نہیں کی میں نے۔ اور جہاں تک گھر جانے کی بات ہے تو وہ گھر میں تب سے چھوڑ چکا ہوں جب سے میری ماں مجھے چھوڑ کے گئی ہے تمہیں تو سب پتہ ہے پھر کیوں پوچھتے ہو"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا یار میں کچھ نہیں کہتا تجھے پر آنکل خود آئیں گے تو پھر کیا کرو گے ؟"۔ سیگرٹ" پکڑاتے پوچھا

انھے میں سنبھال لونگا فکر نہ کر انکی بیوی انھیں آنے نہیں دے گی"۔افسردہ سا" مسکرا کر سیگرٹ منہ سے لگایا تھا۔

حیات یونی پہنچ چکی تھی اور اسے کہیں نہ کہیں ڈر تھا کے سعد عالم اسکی شکایت لگا چکا ہوگا اس لئے اس نے سوچا تھا کے وہ سب کے سامنے صاف صاف مکر جائے گی اور بلکل نہیں مانے گی کے یہ کارنامہ اس نے انجام دیا ہے۔

سر اٹھا کے کلاس میں داخل ہوئی تھی اور آتے ہی بم گرا تھا سر پر اسارہ اور سعد ایک ساتھ بیٹھے تھے حیات نے اس دفعہ اسارہ کو گھوڑا تھا اور وہ ہلکا سے پریشانی سے مسکرائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے لگتا ہے جنگلی بلی کو تمہارا میرے ساتھ بیٹھنا اچھا نہیں لگا"۔ سعد نے حیات کی" طرف دیکھتے ہوئے اسمارہ سے کہا۔

وہ تو واضح ہے پر میں اسے منا لونگی"۔"

کلاس ختم ہوئی تو حیات سیدھا باہر نکل گئی۔

یار حیات آئی ایم سوری"۔۔ بات تو سن لو اسمارہ نے آواز دی"

حیات: "مجھے کچھ نہیں سن نا جاؤ اس کو ہی باتیں سناو جس کے ساتھ بیٹھی تھی"۔

اسمارہ: "حیات سر اقبال نے بولا ہے اسے ساتھ رکھنے کا"۔

حیات: "اف یہ سر اقبال آپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں بلکہ اس سعد کو کیا سمجھتے ہیں یہ کوئی گلفام شہزادہ ہے جو کوئی بھی اسکی بے بی سیٹنگ کرتا رہے گا جاو تم منع بھی تو کر سکتی تھی"۔

www.novelsclubb.com

اسمارہ: "اس میں میرا کیا قصور تم ہی بتاو۔ آب تم ناراض تو نہیں ہو نہ ؟"۔

حیات: "ناراض تو میں بہت ہوں تمہیں اتنی کالز کیں پر مجال کہ کوئی رپلائے آیا ہو تمہاری طرف سے"۔

اسمارہ: "آئی ایم ریلی سوری میری بیسٹی اب تو معاف کرو مجھے، کان پکڑ لوں تمہارے لئے میری پیاری حیات مان جاو"۔اسمارہ نے اداس سا منہ بنا کے کہا۔

ٹھیک ہے ٹھیک ہے معاف کیا۔" حیات نے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا جیسے " احسان کر رہی ہو۔

دونوں آب مسکراتے ہوئے چلنے لگیں۔

اسمارہ سعد نے تم سے کچھ کہا نہیں میرے بارے میں ؟"۔حیات گاڑی کے" متعلق پوچھنا چاہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں اس نے کیا کہنا تھا تم کیوں پوچھ رہی ہو کیا پھر لڑائی ہوئی تم دونوں کی ؟"۔"

نہیں کوئی لڑائی نہیں ہوئی مجھے لگا کہ کچھ بولا ہو گا وہ اس لئے پوچھ لیا"۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیات حیران تھی کے ابھی تک تو کوئی شکایت لگ جانی چاہیے تھی پر اس نے ایسا کچھ نہیں کیا تھا۔

لڑکیوں کا گروپ یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھا تھا ساتھ کچھ لڑکے بھی موجود تھے جن میں سعد بھی شامل تھا وہ سب آپس میں باتوں میں مصروف تھے سعد کو آئے کچھ دن ہی ہوے تھے لیکن اسکی دوستی سب کے ساتھ ہو گی تھی بلکہ یونی کے دوسرے اپارٹ منٹس کے سٹوڈنٹس بھی اسے جانتے تھے شاید وہ پر کشش اتنا ہے کے سب اسکو دیکھ کر ہی پسند کر لیتے ہیں یا اسے دوست بنانے آتے ہیں۔ حیات حیران تھی کیوں کے اسمارہ کے علاوہ کوئی اور اسکا دوست نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دوستی کرنا ایک سکل ہے جو ہر کسی کو نہیں آتی لیکن جن کو آتی ہے ان کو لوگوں کو پرکھنا بھی آنا چاہیے ورنہ دوستیاں بہت بھاری پر جاتی ہیں اور وہ لوگ جن کو آپ دوست کہتے ہو وہ بیچ راستے میں اکیلا چھوڑ دیتے ہیں اور

ایک وفادار دوست سب دوسرے دوستوں پر بازی لے جاتا ہے۔

حیات خوش تھی کے اسکو اتنے دوستوں کی ضرورت نہی ہیں ایک دوست ہو پر اچھا ہو تو بھی دنیا سروائیول کے قابل لگتی ہے۔

وقت میں تھوڑا پیچھے جاتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

یونی جاتے اسے چار مہینے ہو چکے تھے اور اُب بھی و

پریشان تھی۔ابھی تک وہ ایڈ جسٹ نہیں ہو پا رہی تھی سارا دن کلاس میں بور ہوتی یا لائبریری چلی جاتی بس اسکا دل کرتا کہ وہ اس جگہ سے بھاگ جاے کہیں دور نہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی دوست اور نہ کوئی ساتھی۔ گھر کے حالات ویسے ہی خراب رہتے تھے۔ اسمارہ یونی کے ایلیٹ کلاس میں ایڈجسٹ نہیں ہو پا رہی تھی۔ کوئی بات کرتا تھا تو وو جواب نہیں دے پاتی تھی سکالرشپ کے باوجود وہ اپنے آپکو کمتر سمجھ رہی تھی۔ اور جب انسان کمپلیکس کا شکار ہو تو دوسروں کو دیکھ کر بس یہ ہی لگتا ہے کے سب سے غریب ہم خود ہی ہیں ہمارے ماں باپ کی ساری غلطی ہے کہ ہم غریب پیدا ہوے

۔

حیات یونی داخل ہوئی تو پورا گراؤنڈ سٹوڈنٹس سے بھرا تھا سب زور زور سے ہنس رہے تھے اس نے حیرانی سے دیکھا اور جاتے ہی وہ غصّے سے دھاڑی تھی۔

funny ایک لڑکی کو ایک ٹانگ پر کھڑا کر کے بال کھول کے

اس کے چہرے پر makeup

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا جارہا تھا اور اگر اسکے پاؤں ہل جاتا یا وہ لڑکھڑاتی تو اس پر پانی سے بھرے رنگ برنگے غبارے پھینکے جاتے اسمارہ کا تماشا پورے کالج کے سامنے بنایا جارہا تھا وہ رو رہی تھی اور حیات کو اس سے ہمدردی ہوئی تھی۔

یونی میں ریگنگ allowed نہیں تھی۔پر بچے خاص کر کے لڑکے پرنسپل اور سر سے بدتمیزی پر اتر آتے تھے اور اتنے پاور فل بیک گراؤنڈ رکھنے والے بچوں پر کوئی سر ایکشن نہیں لیتا تھا بلکہ یہ ہی کہ دیا جاتا کہ فن کیا جارہا ہے۔حیات شاہ بھی کوئی عام نہیں تھی سیدوں کا خون تھا جنگ کرنا خون میں تھی حیات کسی شیرنی کی طرح دھاڑتی ہوئی گئی اور ایک سینئر لڑکے کے منہ پر زوردار تماچا لگایا لپ سٹک پکڑی اسکے پورے منہ پر لگائی۔

www.novelsclubb.com

سب کے قہقے بند ہوگے وہ لڑکا لڑائی کے لئے آگے آیا پر کچھ دوسرے لڑکوں نے اسے روکا۔حیات نے اسمارہ کا بازو پکڑا اور بھیڑ میں سے نکالتی ہوئی ساتھ لے گئی۔

یہ دیکھ کر یونی کے دوسرے بچے بھی مدد کے لئے آگے ہوے تھے جو پہلے ہاتھ باندھے کھڑے تھے۔

تم نے کچھ کہا کیوں نہیں اٹھے ؟"۔اب حیات اس لڑکی کا چہرہ صاف کرتی ہوئی کہہ رہی تھی۔

وہ"سب سینئر تھے مجھ سے اور امیر بھی میں کیا کر سکتی تھی"۔

For god sake usmara!"

تم لگتا ہی نہیں سکالر شپ پر آئی ہو کون سے کمپلیکس ہیں تمہیں۔ دیکھنے میں اچھی ہو ان سے زیادہ لائق ہو اور اپنے بل بوتے پر پڑھ رہی ہو ان سب چیزوں سے باہر نکل آو۔

www.novelsclubb.com

تمہاری ایک پہچان ہے انکی سب کی آپنی پہچان نہیں ہے جب تک تم اپنی مدد نہی کروگی کوئی آگے نہیں آے گا سب چیزوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرو ان سب کو

تمھارے گھریلوں مسائل کا نہیں پتہ ان سب کو نہیں پتہ کے تمھارے ڈیڈ کون ہیں ان سب کو نہیں پتہ کے تمہارا گھر کہاہیں ان سب کو نہیں پتہ تم کیا کھاتی ہو کیا کرتی ہو ہاں ان سب کو یہ ضرور پتہ ہے کے اسمارہ احمد کون ہے وہ سکالرشپ پر آئی ہے خوبصورت ہے اور ایم بی اے کی کلاس میں پڑھتی ہے یہ پہچان ہے تمہاری اسمارہ اس کے آگے تم سکو کیا بتانا چاہتی ہو وہ تم پر منحصر ہے "۔

میں آب چلتی ہوں اپنا خیال رکھنا اور آب ہم دوست ہیں مسکرا کر کہا حیات اسکو گلے لگا کر چلی گئی۔

اسمارہ اسی طرح سن بیٹھ کر اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔

اگلی صبح وہ لڑکی حیات کے لئے پھول لائی تھی "آب ہم دوست ہیں ہے نا!"۔

حیات نے وہ پھول مسکراتے ہوے پکڑا تھا اور ثبات میں سر ہلایا۔

یہ تھی حیات اور اسمارہ کی پہلی ملاقات۔

حیات اور اسمارہ کی آ بھی دو کلاسز رہتی تھی اور ابھی بس وہ کیفے میں بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔

اسمارہ کی بچی کل کدھر تھی تم اتنی کالز کی تمہیں؟"۔"

وہ۔۔۔۔میں کل آپنی کزن کی طرف گئی تھی"۔یہ بہانہ بہتر لگا اسے۔"

کیوں کوئی شادی تو نہیں ہو رہی کسی کی؟"۔"

"نہیں ویسے ہی امی کے ساتھ چلی گئی تھی۔"

حیات ہمارا سیمسٹر ختم ہونے والا ہے اگزام کی کیسی تیاری ہے؟"۔اسمارہ نے" بات بدل لی تھی۔

یار ہو جائیں گے پاس کوئی ٹینشن نہیں مجھے"۔"

اچھا ٹائم کیا ہو گیا؟"۔حیات نے اسمارہ سے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسمارہ نے گھڑی دیکھی اور سیٹ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

کیا ہوا؟"۔حیات حیران ہوئی تھی۔"

یار مجھے سعد کو یونی کا ٹوار دینا تھا شکر ہے یاد آ گیا"۔"

اف ایک اس سعد نامی کیڑے سے میں بہت تنگ ہوں۔حیات نے منہ بناتے ہوے کہا اچھا چلو جاؤ تم نے میرے کہنے سے کون سا رک جانا ہے"۔

اسمارہ مسکرا کر چلی گئی۔

آب سعد اور اسمارہ ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور اسمارہ اسے ٹائم ٹیبل بتا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچھا جی مسٹر سعد آپ کہاں سے دیکھنا پسند کریں گے"۔"

جہاں سے آپ کی مرضی"۔سعد نے سیدھا دیکھتے ہوے کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ لائبریری ہے اور ہر یونی کی طرح ہماری یونی کے بھی وہی رولز ہیں کے چپ کر کے بیٹھو بولنا نہیں ایک بک جو آپ لینا چاہتے ہیں اسکے لئے پہلے بک کارڈ لینا پڑے گا"۔

اسمارہ بولتی جا رہی تھی اور الگ الگ رومز دکھا رہی تھی پر سعد کا دماغ کہیں اور تھا ایسا لگ رہا تھا کے وہ بس اسکے ساتھ چل رہا ہے پر سن کچھ بھی نہیں رہا۔

جنگلی بلی نہیں آئی ابھی تک تم سے ناراض ہے؟"سعد نے اچانک پوچھا تو اسمارہ" بات کرتی ہوئی چپ ہو گی۔

نہیں پر تم کیوں پوچھ رہے ہو؟"۔"

میں نہیں چاہتا تم دونوں کی دوستی میری وجہ سے خراب ہو اسی لئے"۔"

سید ھا جھوٹ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں وہ ناراض نہیں ہے مجھ سے ناراض رہ ہی نہیں سکتی ایک میں ہی تو دوست " ہوں اسکی" اسمارہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اچھا تو آب آپکے ساتھ کیوں نہیں آئ وہ؟"۔ تھوڑا وقفہ دیا پھر کہا، "اگر ناراض نہیں تو اسے اپکے ساتھ ہونا چاہیے تھا"۔

نہیں وہ ناراض نہیں، اس نے پیزا آرڈر کیا تھا اور کھاتے ہوئے بس وہ ہوتی ہے " اور اسکا کھانا میرے بلانے سے بھی کبھی نہ آتی کھانا چھوڑ کر اور۔۔۔اسمارہ چپ ہو گی"۔

بولو؟اور۔۔۔اس جنگلی بلی کو میں بھی نہیں پسند ہیں نا؛"سعد نے مسکراتے" ہوے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہاں پتہ تو ہے تمہیں، اچھا آب باتیں ہی کرنی ہیں یاں کچھ یونی کو بھی دیکھنا ہے"۔"

جس کو دیکھنا تھا اس نے زحمت ہی نہیں کی آنے کی" سعد نے دل میں سوچا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اتنی دیر میں اسمارہ کا فون رنگ کیا۔

فرحان کی کال آرہی تھی۔

سعد تم یہاں ویٹ کرو میں کال پک کرلو"اسمارہ کہ کر بے دہانی سے مڑی تھی"

کے اسکا جوتا اچانک ٹوٹ گیا اسمارہ نے جوتا اتارا اور آگے چلی تو اسکے پاؤں پر کچھ چب

گیا اسمارہ کی چیخ نکلی تھی۔

سعد پاس کھڑا تھا بھاگتا ہوا گیا" یہ کیا ہوا اسمارہ؟"۔

پتہ نہیں کچھ چب گیا ہے" کراہتے ہوے کہا۔"

سعد نے اسکو بینچ پر بٹھایا اور پاؤں کے نیچے دیکھا تو باریک سا شیشہ اندر تھا۔ہاتھ سے

www.novelsclubb.com

شیشہ تو نکل گیا پر خون نکلنا شروع ہو گیا۔

اوہو"اسمارہ تم بیٹھو میں بس آیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سعد بھاگتا ہوا گیا اور یونی کے اندر سے ہی فرسٹ ایڈ باکس لے کر آیا۔ واپس آیا تو اسمارہ کے پاس ایک کلاس فیلو بھی بیٹھی تھی۔

سعد نے خون صاف کیا اس پر پایوڈین لگائی اور اس پر بینڈ تیج لگا دیا۔ اسمارہ بس اسکو دیکھ رہی تھی کہ وہ زمین پر بیٹھ کر اسکو مرہم لگا رہا تھا۔ آب درد محسوس نہیں ہو رہا تھا بلکہ وہ حیران تھی۔

آب ٹھیک ہے"۔ سعد کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔"

اسمارہ درد ہو گا گھر جا کر پین کلر یاد سے لے لینا سعد نے فکر مندی سے کہا"۔"

"Ok . . . . اسمارہ بس یہ ہی کہہ سکی۔

www.novelsclubb.com

تم بیٹھو میں جنگلی بلی کو بلاتا ہوں"۔"

سعد کیفے میں گیا تو حیات کیفے میں موجود نہیں تھی۔

کیفے سے واپس آیا تو ہاتھ میں دو جوس تھے ایک اسمارہ کو دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جنگلی بلی کیفے میں نہیں تھی، پتہ نہیں کہاں ہے"۔جوس کا پیک کھولتے ہوے" آگے پیچھے دیکھا۔

تھینک یو سعد اسمارہ کو سعد کا یہ رویہ اچھا لگا تھا۔ "

کس لئے ؟"۔

میری ہیلپ کرنے کے لئے "۔"

میرا فرض تھا یہ اسمارہ۔کوئی اور ہوتا تو وہ بھی یہ ہی کرتا"۔"

لیکن اس یونی میں کسی کو فرق نہیں پڑتا کسی کے دکھ درد سے اس لئے پھر سے" تھینک یو"۔ مسکرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

تمھیں جانا ہے تو تم چلے جاؤ"۔"

نہیں تمھیں اکیلا چھوڑ کر نہیں جا سکتا جنگلی بلی ہوتی تو الگ بات تھی اپنا فون دو میں " "اسکو کال کرتا ہوں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسمارہ نے نمبر ڈائل کیا اور فون اسے دے دیا۔

حیات نے کال پک کر لی۔

حیات: "ہیلو اسمارہ کہاں ہو تم؟"۔

سعد: "جنگلی بلی تم کہاں ہو کب سے تمہاری دوست تمہیں ڈھونڈھ رہی ہے"۔

حیات نے کان سے فون ہٹا کے نمبر چیک کیا وہ اسمارہ کا ہی نمبر تھا۔

حیات: "تمہیں کس نے فون دیا اسکا؟۔" حیرانی سے پوچھا

سعد: "چوری کیا ہے میں نے۔۔۔۔ ظاہر سی بات ہے جسکا فون ہے وہ ہی دے گی

نا"۔لاپرواہی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

حیات: "فضول آدمی کہاں پر ہو تم دونوں"۔

سعد: "پہلے بتاؤ تم کہاں تھی میں کب سے ڈھونڈھ رہا ہوں تمہیں"۔ فکرمندی

سے کہا۔

حیات: "تمہیں کیا مسئلہ ہے جہاں پر بھی تھی"۔غصے سے جواب ملا۔

سعد: "میں تمہاری دوست کے لئے پوچھ رہا تھا۔اسمارہ کو چوٹ لگی ہے ہم گراؤنڈ کی بیک سائیڈ پر ہیں۔"

حیات: "چوٹ کیسے لگی ضرور تمہارا قصور ہو گا"۔

سعد: "جنگلی بلی تم سیدھا ادھر آؤ اور خود پوچھ لو کیا ہوا۔ کہ کر فون بند کر دیا"۔

(جاری ہے)

www.novelsclubb.com